شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

29نومبر2024ء

پریس ریلیز

حکومت،اپوزیشن اوراسٹیبلشمنٹ ملک وقوم پررحم کریں۔ (اعجاز لطیف)

لاہور(پ ر): حکومت،اپوزیشن اوراسٹیبلشمنٹ ملک و قوم پر رحم کریں۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے نائب امیر **اعجاز لطیف** نے ایک بیان میں کہی۔اُنہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی جانب سے احتجاج کی حالیہ کال نے نہ صرف حکومتِ وقت اور مقتدر حلقوں بلکہ عوام الناس کو بھی بری طرح ہلا کرر کھ دیااور تین دن تک پورا ملک خصوصاً وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، پنجاب اور خیبر پختونخوا ایک ہیجانی کیفیت میں مبتلا رہے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ آئینِ پاکستان کے مطابق ہر سیاسی جماعت کو ملک کے کسی بھی مقام پر پُرامن احتجاج کرنے کا مکمل حق حاصل ہے اور آج کے حکومتی اتحاد میں موجود تمام جماعتیں ماضی میں اپوزیشن کے طور پر اپنے اِسی آئینی حق کو استعمال کرتی رہی ہیں۔ پھر یہ کہ ماضی کی حکومت جو آج اپوزیشن میں ہے اس نے اپنے دورِ حکومت میں احتجاج کرنے والوں کو ٹف ٹائم دینے کے لیے بعض اقدامات بھی کیے، لیکن حالیہ احتجاج کے دوران حکومت اور وفاقی دارالحکومت کی انتظامیہ نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے جس قدر طاقت کا استعمال کیا ہے وہ کسی طور پر بھی مناسب نہ تھا۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ روایتی اور سوشل میڈیا میں افواہ سازی کی بہتات کے باعث فریقین کے جانی نقصان کا درست تعین کرنا تقریباًنا ممکن ہے لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ ایک المیہ ہے کہ ریاست کی انتظامی مشینری اور مظاہرین کا آپس میں گتھم گتھا ہو جانا اور ایک دوسرے پر جان لیوا وار کرنا ملک و قوم کے اتحاد اور یگانگی کے لیے زہرِ قاتل سے کم نہیں۔انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کو ہر گز زیب نہیں دیتا کہ وہ ملک کی ایک بڑی سیاسی جماعت کے قائدین اور ووٹروں و سپورٹروں کے لیے "انتشاری ٹولہ"، "فتنہ" اور "دہشت گرد جتھے" جیسے القابات استعمال کریں۔ دوسری طرف اپوزیشن کے قائدین کو بھی چاہیے کہ وہ انتہائی اقدامات اٹھانے اور عدلیہ کے دائرہ کار سے متعلق مطالبات کو حکومتِ وقت سے طلب کرنے سے گریز کریں اور فریقین تمام معاملات اور جائز مطالبات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے پر توجہ دیں۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کو اس وقت بے شمار مسائل کا سامنا ہے۔ایک طرف معاشی بحران نے عوام کو پیس کرر کھ دیا ہے اور سیاسی انتشار نے مخالفتوں کو دشمنیوں میں بدل دیا ہے تو دوسری طرف دہشت گردی کا عفریت منہ کھولے کھڑا ہے اور پاکستان کے اندرونی اور بیرونی دشمن ملک میں صوبائی تعصبات اور فرقہ واریت کو ہوا دے کر خانہ جنگی کی سی صورتحال پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ان حالات میں تمام اسٹیک ہولڈرز ہوش کے ناخن لیں اور ملک و قوم کو درپیش جملہ مسائل کے حل کے لیے آپس میں اتفاق واتحاد پیدا کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس ملک کو اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا لہٰذا حکومت، اپوزیشن اور مقتدر حلقے آپس کی ناچاقی کو ختم کر کے پاکستان کو حقیقی معنوں میں ایک اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لیے ایک دوسرے کے دست و بازو بنیں۔اسی میں ہماری سلامتی مضمر ہے اور ایسا کرنے سے ہی نہ صرف ہم دنیا میں ایک مضبوط قوم کے طور پر ابھریں گے بلکہ مسلمانانِ پاکستان کی آخرت بھی سنور جائے گی۔ انشاءاللہ۔

جاری کردہ
خورشید انجم
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان